

ضبط و ترتیب: جناب سہیل عباس / ابن مدنی

دفاع پاکستان کونسل کی اہمیت اور ہماری ذمہ داریاں

دفاع پاکستان کونسل کے سربراہی اجلاس سے حضرت مولانا سمیع الحق کا خطاب

مورخہ ۱۱ ستمبر ۲۰۱۲ء کو راولپنڈی میں دفاع پاکستان کونسل کا سربراہی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں چالیس کے قریب کونسل کی جماعتوں اور قبائلی زعماء نے شرکت کی۔ اجلاس میں کونسل کے سربراہ مولانا سمیع الحق صاحب کا افتتاحی خطاب نہایت اہمیت کا حامل تھا جسے ٹیپ ریکارڈ کی مدد سے یہاں نقل کیا جا رہا ہے۔ (ابن مدنی)

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' الحمد للہ رب العالمین الصلوٰۃ و السلام علی خاتم الانبیاء محمد والہ و صحبہ اجمعین الطہیین الطاہرین . واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا وقال اللہ تعالیٰ فی مقام آخر یریدون لیطفنوا نور اللہ بالہواہم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون ۵

میرے انتہائی قابل احترام عالی مرتبت محترم قائدین دفاع پاکستان کونسل! معزز حاضرین اور میرے انتہائی غیور اور غیرت مند قبائلی حضرات! جو خصوصی طور پر اس اجتماع میں تشریف لائے ہیں تقریباً ہر انجمنی سے ہم انکے نہایت شکر گزار ہیں ہم سب یہاں بنیادی طور پر ان کے دکھ کو سمجھنے اور اس کو بانٹنے کیلئے یہاں جمع ہوئے ہیں آج کے اجلاس کی کئی اہم شقیں ایجنڈے پر جس کا سب سے بڑا تعلق قبائلی علاقوں کے ڈرون حملوں سے اور فوجی آپریشن کے اعلانات سے متعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ آج گویا اس اجتماع میں اللہ کی مشیت کا خاص دخل ہے کہ گیارہ ستمبر کو گیارہ سال پہلے اس کا سلسلہ شروع کیا تھا طاغوتی اور سامراجی طاقتوں نے اور اسی دن عالم اسلام کو نشانہ بنایا گیا۔ اور اسی دن افغانستان میں جو آگ لگائی گئی وہ عراق تک پھیل گئی اور اسی گیارہ ستمبر کی آگ سے آج تک ہم جل رہے ہیں یہ سب اسی گیارہ ستمبر کا کیا کرایا ہے (تو گویا الحمد للہ آج امریکہ کی گیارہویں برسی منارہے ہیں) یہ ایک منحوس دن تھا پوری سازش سے کفری طاقتوں نے عالم اسلام کیلئے ایک بہانہ بنایا، میں سمجھتا ہوں گیارہ ستمبر کے دن ہی یہ جو ساری طاقت یہاں پر جمع ہے، یہ امریکی اور مغربی سامراجی طاقتوں کو کسی طرح برداشت نہیں کرتی، یہ ایٹمی امریکہ اور ایٹمی یہودیت و نصرانیت طاقتیں ہیں اور آپ پر اللہ کا احسان ہے کہ آپ اس قافلے کیساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ آج ہم یہاں سب سے پہلے اظہار کرتے ہیں ۱۱ ستمبر کے

واقعات کا اور اسکو مسترد کرتے ہیں اور اسکے نتیجے میں جو ہر لیے کا بنے ہوئے گئے ہیں اور ہم اس میں جل رہے ہیں اس سے نجات کا رستہ روکنا ہمارا بنیادی مقصد ہے۔ دفاع پاکستان کونسل انتہائی مایوسیوں کے عالم میں اللہ نے ہمیں اکٹھا کیا اور یہ کونسل بنی۔ ۱۲ اکتوبر ۲۰۱۱ کو اور آج اسکو تقریباً ایک سال ہونے کو ہے۔ ایسے حالات میں جبکہ کھل جھوٹا پرویز مشرف اور اسکے ہمواروں نے امریکہ کے دباؤ پر مزاحمتی قوتوں کو ملیا میٹ کر دیا تھا وہ سکرین سے غائب ہو گئے تھے اور میڈیا پر ڈھنڈو راجھا جا رہا تھا کہ اب یہ طاقتیں ختم ہو گئی ہیں اب سیکور اور لبرل لوگ فیصلے کریں گے اور وہ چھائیٹے ہم انتہائی مایوسی کے عالم میں تھے کوئی جہاد کا نام نہیں لے سکتا تھا۔ جہادی تنظیمیں انڈر گراؤنڈ اور زندہ درگور کر دی گئی تھیں کسی میں کوئی دم نہیں تھا سب حیران تھے کہ کیا کیا جائے؟ پھر اللہ تعالیٰ ہم کو اکٹھا ٹھانے گا اور اس کا مقابلہ کیسے کریں گے؟ ۱۲ اکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے صور اسرافیل پھونکا اور ہمیں قبروں سے دوبارہ زندہ کر کے متحرک پر جوش کر دیا ہم میدان میں آگئے اور قوم کو ایک آس ٹی روشنی ملی اور لوگ بالکل انتظار میں تھے یہ ہمارے بس کی بات تو نہیں تھی یہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمع کیا۔

هو الذي الف بين قلوبكم لو انفقت مالى الارض جميعا ما الفت بين قلوبهم ولكن الله الف بينهم انه عزيز حكيم O واذكروا نعمت الله عليكم اذ كنتم اعداء فاصبحتم بنعمته اخواناً .

ایسی صورتحال پیدا ہوئی اور لاہور کے مینار پاکستان سے لوگوں نے لیبک کہنا شروع کیا پاکستان کے تحفظ اور دفاع کی آواز مینار پاکستان سے بلند ہوئی جس کو قرار داد پاکستان کا بنیاد قرار دیا جا رہا ہے۔ آپ سب حضرات نے اپنے اختلافات، مسلکی اور مذہبی اور چھوٹے چھوٹے جھگڑے اور جماعتی تحفظات وابستگیاں چھوڑ دیں آپ اکٹھے ہو گئے اس وجہ سے قوم متوجہ ہو گئی ملتان میں ایک عظیم اجتماع ہوا پھر کراچی پشاور لیاقت باغ راولپنڈی میں ہوئے۔ اتنی بڑی کوششیں کر رہے ہیں لیکن اس میں ہماری کوئی حیثیت نہیں اللہ تعالیٰ نے جمع کیا لوگوں کو یہ ایک بڑا قافلہ چل پڑا اور اسکے فائدے سامنے آئے ہمارا بنیادی ایجنڈا جو ہے دن پوائنٹ بنیادی طور پر ہم نے امریکی غلامی اور امریکی حاکمیت سے اس ملک کو نجات دلانا ہے پاکستان کی آزادی کا تحفظ کرنا ہے کہ اس لعنت کو ہم باہر پھینک سکیں اور ملک کو چھڑا سکیں باقی ساری چیزیں اسکی منہی ہیں نیٹو سپلائی ڈرون حملے فوجی آپریشن، بھارت سے روابط، کشمیر پر سودا بازی، بلوچستان میں علیحدگی کی تحریکیں علاقائی لسانی فروغی اور فتنی فرقہ وارانہ اختلاف کو ابھارنا یہ سب اسی ایک لعنت کے حصے ہیں اسی کے اثرات ہیں تو سب سے پہلا ہدف ہمارا امریکی غلامی سے نجات ہے حکمرانوں کو مجبور کرنا ہے جو آلہ کار ہیں امریکہ کے اور میں دکھ سے بات کرونگا اور سب سے میں کہوں گا کہ آخر میں تفصیل سے اس پر روشنی ڈالیں کہ جو سیاستدان اقتدار میں ہیں جو اتحادی ہیں جو اپوزیشن میں ہیں وہ پہلے دن سے ہماری اس محنت کو قبول نہیں کر رہے ہیں کونسل کی تشکیل سے پہلے ہر ایک کو ہم نے دعوت دی، منہی کیں، خطوط بھیجے، میڈیا کے ذریعے سے اپیل کی، سیمیناروں میں اعلان کیا، ان کے پاس دفود بھیجے دس دس اہم ترین افراد لاہور میں اہم پارٹیوں کے پاس گئے کہ خدا را یہ دن پوائنٹ ایجنڈا ہے ہمارا مقصد کوئی سیاسی کھیل نہیں ہے۔ اور

اللہ گواہ ہے کہ ہم اسکو سیاست کا گیم نہیں بنائینگے ایک نقطہ ہے کہ اللہ کیلئے آؤ یہود نظر ہی ہم پر مسلط ہو رہے ہیں ہمیں غلام بنارہے ہیں اور ہٹا چکے ہیں۔ آئیے ان کے مقابلے میں اکٹھے ہو جائیں یہ ایک قومی مسئلہ ہے۔ ملکی آزادی مولوی کا ڈاکٹر کا تاجر کا اور یا کسی ایک فرد کا فریضہ نہیں ہے یہ ہندوؤں اور عیسائیوں کا پادریوں کا بھی جو اقلیتیں پاکستان میں رہ رہی ہیں ان کا بھی فریضہ ہے بحیثیت ایک پاکستانی شہری کے انکو بھی ہم نے دعوت دی اور بڑی محبت سے انہوں نے وہ دعوت قبول بھی کر لی تو ہم نے اپنے سیاستدانوں سے کہا کہ ہینڈلز پارٹی میں ہو مسلم لیگ میں ہو تحریک انصاف ہو یا جس مصیبت میں پھنسے ہو ANP ہو ایم کیو ایم کے الطاف حسین ہو آؤ اس مسئلے میں ہمارا ساتھ دو اللہ کیلئے کہ ملک بچائیں، کنوئیں میں کتا پڑا ہے اسوقت تک وہ کنواں پاک نہیں ہو سکتا ہمارا ساتھ دو کہ ہم اکٹھے مل کر اس ملک کو آزاد کریں ہم مولویوں کو پھر بھی اقتدار میں آنے نہیں دینگے۔ صدر اتیں بھی آپ کی ہیں وزارتیں بھی آپ کی ہیں کارخانے اور کرپشن کا بازار آپ نے گرم کیا ہے اس ملک کے بچانے کی ذمہ داری بھی آپ پر ہے۔ لیکن انہوں نے ہمیں کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ اس میں دائیں جماعت ہائیں جماعت اپوزیشن اقتدار سب کے سب شامل ہیں کچھ اقتدار کا حصہ ہیں کچھ مرداروں بچ رہے ہیں اور کچھ آس پاس بیٹھے ہوئے ہیں انتظار میں۔ اقتدار میں نہیں وہ انتظار میں ہیں کہ ہم امریکہ کو مغربی طاقتوں کو ناراض نہیں کر سکتے یہ ہماری بس کی بات نہیں ہے اس اجلاس کے لئے از سر نو ہم نے جنرل حمید گل صاحب جو کو آؤ بھٹو ہیں ہم نے ان سے گزارش کی کہ آپ ہم سب کی طرف سے سب کو دوبارہ دعوت دیں کہ خدا را اس جنگ میں ہمارے ساتھ شریک ہو جاؤ لوگوں کو دھوکا دینے کیلئے تم بھی لاگ مارچوں کی باتیں کرتے ہو اور سب کو دعوت دی گئی زرداری سے لیکر آخر تک چھ دن پہلے ایک گھنٹہ زرداری کے ترجمان فرحت اللہ بابر سے، نواز شریف سے بات تفصیل سے کی عمران خان سے پوری تفصیل سے کی سکر دو میں تھے بات کی کہ خدا کیلئے آؤ اس جنگ میں ہمارے ساتھ حصہ لؤ یہ پوری قوم کا مسئلہ ہے کسی ایک آدمی یا جماعت کا نہیں۔ فاروق ستار سے کہا کہ الطاف حسین سے بات کرو پرویز الہی سے بات چیت کی اس نے کہا کہ میں شجاعت حسین سے بات کرونگا، مولانا فضل الرحمن سے بات ہوئی، انہوں نے کہا میرا کام پارلیمنٹ میں تھا میں نے بات کر لی ہے اور میں آپ کیساتھ اس جنگ میں اب شریک نہیں ہو سکتا ہوں میرے سر پر انتخابات مسلط ہیں تو ہم کیا کریں یہ قومی درد اب کب پیدا ہوگا اور آپ بھی اگر خدا نخواستہ ہمت ہاریں اور حوصلہ توڑیں اور کوئی کسی کی باتوں میں آ جاتا ہے ایٹمس پورے ذرائع کے ساتھ اس کونسل کو مٹانے میں لگا ہوا ہے تو ہم نے ہزار دفع وضاحت کی اللہ کو حاضر ناظر جان کر کہا۔ جلسوں میں کہا کہ ہمارے کوئی سیاسی عزائم نہیں ہیں نہ فیاء الحق کے باقیات ہیں یہ ساری باتیں ہمارے خلاف کہی جا رہی ہیں اور ہر روز دیکھا جا رہا ہے کہ کوئی صاحب کوئی نقطہ نکال کر اور عوام کو مایوس کر دیں اور پھر ساتھیوں میں سستی پیدا ہو اس کے خدشات الزامات بے بنیاد و پروپیگنڈے وہ پوری ابلیسیت و یہودیت جو ہم پر مسلط ہے وہ ہمارے خلاف لگے ہیں

ہمارے پاس ذرائع نہیں ہیں کہ انکو جواب دیں لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ نئے جذبے نئے دلوں سے نئے جوش سے آپ لوگ اپنی ذمہ داری محسوس کریں ہم میں سستی نہیں آئی ہم نے 30 شعبان تک تحریک جاری رکھا ہم لاہور سے چلے 11.10 کو اسلام آباد آئے پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے اتنا بڑا مظاہرہ کیا کہ کسی کے بس میں روکنا نہیں تھا وزیر داخلہ نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ یہ اندر داخل نہیں ہونگے ہم نے کہا داخل ہونگے ہم نے سب باڈر کر اس کئے اور پورے قاتحانہ انداز میں داخل ہوئے کہ انکو سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہوئی حکومت نے فوری پوری پولیس اور سپاہی سب کو ہٹا لیا اور پارلیمنٹ میں جا کر ہم نے جمنڈے گاڑ لئے اس سے اور اللہ کی مدد کیا ہوگی پھر اس کے تیسرے دن بعد ہم نے کونسل سے سفر شروع کیا اور چن تک گئے کونسل اور بلوچستان وہ حساس علاقہ ہے جہاں پر کہا جا رہا تھا پاکستان زندہ باد کافر کوئی نہیں لگا سکتا۔ ہزاروں لوگوں کے اس مارچ نے پاکستان کے دفاع کے نام سے وہاں پر یہ سب کچھ کہا آپ کے دفاع پاکستان کونسل نے یہ سارا پروپیگنڈہ توڑ دیا، ایک دو مہینے پہلے وہاں گئے اور آل پارٹیز کانفرنس کیا، قبائل کو بھی بلایا اور مختلف لوگوں کو بلایا۔ دوسرے مرحلے میں سب سے بڑے پارک میں ہم نے کونسل میں جلسہ کیا، ہزاروں لاکھوں بلوچستانیوں کو ایک پیغام ملا کہ آپ اکیلے نہیں ہیں آپ کو کوئی توڑ نہیں سکتا ہے اور نہ آپ کو کوئی علیحدہ کر سکتا ہے امریکہ اگر آتا ہے تو افغانستان سے لاکھ درجے زیادہ اس کو مزاحمت کا سامنا کرنے پڑے گا، وہاں کا ایک ایک طالب علم مدرسے کا اور مسجد کا اور عوام وہ سب طالبان بن کر نکلیں گے۔ اس کے بعد ہم نے لاٹک مارچ کا اعلان کیا اور ہم کونسل سے روانہ ہوئے اتنے خطرناک حالات میں کونسل سے ہم نکلے تو اس جگہ ہم نے پہلا جلسہ کیا جہاں ANP کے جلسے پر ایک دن پہلے حملہ ہوا تھا اور کئی لوگ قتل ہوئے تھے ہمارے جلسہ گاہ کا میدان خون سے بھرا ہوا تھا، لیکن اطراف میں ہزاروں لوگ کھڑے تھے اسی خون آلود زمین پر دو گھنٹے تک انہوں نے انتہائی محبت اور خلوص سے ہماری باتیں سنیں پھر قافلہ چلتا رہا۔ کئی مقامات پر رُکے ہوئے پھر ہم چن میں داخل ہوئے یہ رمضان سے دو دن پہلے کی بات ہے اور چن میں عوام شہر اور بازار میں سڑکوں پر تہمتی چن میں ہم نے جلسہ جس کو ہارڈ رکبتے ہیں سٹریٹ لائن افغانستان پر ہمارا سٹیج تھا گویا کہ یہ پہلا جلسہ تھا جو مشترکہ تھا اس میں جتنے لوگ پاکستانی تھے اتنے لوگ افغانستانی تھے اور اس ہارڈ پر کھڑے ہو کر ہم نے چیلنج کیا کر زکی اس کے ہمواؤں امریکہ کو یہ ساری الحمد للہ کامیابی آپ ذہنوں میں رکھیں پھر بیچ میں رمضان آیا، رمضان ایک تو ایسا مہینہ ہے کہ اس میں سرگرمیاں نہیں چل سکتی ہیں لوگ عبادات کرتے ہیں، عمرے کے لئے جاتے ہیں، ترواح میں قرآن پاک سنتے ہیں، اعتکاف میں بیٹھتے ہیں اور شدید گرمی بھی تھی۔ تمام دینی قوتوں اور مدرسوں کے اپنے اپنے مسائل ہوتے ہیں تو رمضان میں ہم مجبوراً تحریک جاری نہ رکھ سکے باقی بیانات جاری رہے اب ہم رمضان کے بعد پھر اکٹھے ہوئے ہیں رمضان کے تیسرے چوتھے دن ہم جنرل حمید گل صاحب کے گھر جمع ہوئے کہ یہ معاملہ ٹھنڈا نہیں ہونے دینا

ہے۔ یہ تو رمضان تھا ہم نے نیٹو سلائی روکنے میں کوئی سستی نہیں کی ہم نے پہلے سے کہا تھا کہ ہماری جنگ تشدد والی نہیں ہے پر امن جنگ ہے، بندوق ہم نہیں اٹھائیں گے، ہم عوام کو بیدار کریں گے ہم نے اٹھارہ کروڑ عوام کو شعور دیا ہے کہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ ہم کو غلام بنایا جا رہا ہے اٹھارہ کروڑ عوام کو تحریک کرنا اور ان کو شعور دینا یہ بہت بڑا کارنامہ ہے ہماری وجہ سے سات آٹھ مہینے نیٹو سلائی بحال نہیں ہوئی، انہوں نے موقع سے فائدہ اٹھایا ہے، انہوں نے رمضان شروع ہوتے ہی یہ سمجھ لیا کہ سارا قصہ ختم ہو گیا اور مسلمان نہیں نکل سکتے اور بدر سے بند ہیں اور اسی میں اپنا کام کیا اور اتنا بڑا ظلم کیا کہ پارلیمنٹ کی قرارداد ساری پس پشت ڈال دی اس کو بائی پاس کیا، قرارداد کی تہ لیل کی کوئی شرط نہیں رکھی غیر مشروط پیسے بھی ان پر نہیں رکھے، تفصیلات آپ کو بتا دیں گے اور اسی رات ان بے غیرتوں پر انہوں نے ڈرون حملے شروع کر دیئے اب ڈرون حملے بھی جاری ہیں اور سب کچھ ہے اب بڑا مسئلہ امریکہ کا یہ ہے کہ اب فوجی آپریشن کرایا جائے اور ان تمام قبائل کو اٹھایا جائے بھڑکایا جائے اور یہ پورے پاکستان میں آگ لگا دیں اور دہشت گرد لاہور اور کراچی کو بھی پہنچ جائیں اور ان کی طرف سے حملے بھی ہوں۔ فورسز پر بھی ہوں چھانڈنیوں پر بھی ہوں یہ خود درغلز ہے ہیں امریکہ کہتا ہے کہ جو کام میں خود نہیں کرنا چاہتا خود قبائلیوں سے کرایا جائے، قبائل کو کسی نے رام نہیں کیا سکندر اعظم سے لے کر اب تک وہ آزاد ہیں انہوں نے یہاں تک کہا ہے کہ اگر ہم کو مجبور کیا گیا تو ہم افغانستان ہجرت کر جائیں گے ایسے حالات میں فوج دھاؤں میں آ رہی ہے۔ اور نیٹو سلائی کے آخر تک اطلاعات کرتے تھے اور ڈرون حملوں کے آخر تک کرتے تھے لیکن انہوں نے وہ کچھ کیا کہ امید نہیں تھی۔ اب دوبارہ انہوں نے ڈرون حملوں کے لئے ایک نیا شوشہ چھوڑا ہے قتانی میٹ ورک کا اور اسے بلا وجہ بڑھا چڑھا کر پیش کر رہے ہیں۔ ہٹلری نے اس پر دستخط کر دیئے اور باضابطہ واشنگٹن میں اس کو دہشت گرد قرار دے دیا گیا۔ اس لئے کہ اب اسامہ کا مسئلہ تو نہیں ہے تو اور کونسا مسئلہ ہوگا کس جگہ پاکستان میں فورس ہے، قتانی میٹ ورک کا مجھے بتائے کوئی امریکی یا پاکستانی بتائے کہ بنوں میں ہے، ڈیرہ اسماعیل خان میں ہے کسی شہر میں میرا یقین ہے کہ کوئی قتانی میٹ ورک نہیں۔ میٹ ورک افغانستان کا ہے اور اس کی ہمت ہے، پاور ہے۔ انہوں نے امریکی آرمی چیف پر بھی حملے کئے۔ ہوئی اڈے پر مگر وہ بچ گئے۔ میرا تو خیال ہے کہ وہ کہیں زخمی پڑا ہوا ہے اس کے بعد وہ کہیں ظاہر ہی نہیں ہوا تو۔ اس کا سارا قصہ پاکستان پر اتر رہا ہے۔ تمہاری فوج ہے، نیٹو افواج ہیں تم اپنے جرنیل کی حفاظت نہیں کر سکتے ہو تو یہ سارا نزلہ ہم پر گرے گا اس کے ساتھ فوجی آپریشن ہوگا تو یہ سوات کا فوجی آپریشن نہیں ہے یہ جنگجو اور بہادر لوگ ہیں اور یہ پورے ملک کو خانہ جنگی میں ڈال دیں گے، تو اس لئے دوبارہ ہم آپ حضرات سے خاص طور سے میں نے قبائلی حضرات کو بھی کہا تھا وہ بھی تشریف لائے ہیں ہم کو آپ کی رائے آپ کی ترجمانی کی ضرورت ہے، ہم آپ کی رائے سنیں گے۔ اس کے ساتھ دوسرا مرحلہ بھارت کے ساتھ معاملات کا ہے، لین

دین شروع ہو گیا اور بھارت کے ساتھ معاہدے ہو رہے ہیں تجارت آپ کو جنرل صاحب بتائیں گے۔ لیکن کل اخبار میں تھا کہ بمبئی کی منڈیوں میں پاکستان کو کروڑوں ڈالروں کا خسارہ ہو رہا ہے کہ یہ وہاں پر نمائش کر رہے ہیں اور اس پر کروڑوں روپے خرچ کر رہے ہیں اسی طرح کشمیر کا مسئلہ بنیادی مسئلہ ہے یہ سارے معاہدے اور ہر چیزیں اپنی جگہ ہو رہی ہیں اصل جو جڑ ہے جو بنیاد ہے کشمیر اس کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے اور وہ بڑا احساس مسئلہ ہے ہمارے لئے پیاز اور گاجر اور آلو سے زیادہ ہمارے لئے کشمیر کے کروڑوں مسلمانوں کی آزادی ہے وہاں لاکھوں لوگ شہید ہو گئے ہیں وہاں سات لاکھ فوجی قابض ہوئے ہیں ان کا انگوٹھ نہیں ہے۔ ہمارے ہاں اقوام متحدہ کا وفد آیا وہ ہمارے کم شدگان کو تلاش کر رہے ہیں ہم ویٹیکم کہتے ہیں کہ انسانی حقوق کے نام پر کچھ تو ہو۔ لیکن ان کو انسانی حقوق کی پامالی نظر آتی ہے مگر ایک مسئلہ شروع ہوا براہ کا جہاں پر 20% یا 30% لوگ مسلمان ہیں تو براہ میں ہزاروں لوگوں کو قتل کیا گیا اور تمام گاؤں کے گاؤں جلائے جا رہے ہیں۔ دوسرا مسئلہ ہندوستان میں آسام میں شروع کیا۔ 30% آبادی ہے آسام میں مسلمانوں کی۔ ان کا قتل عام شروع ہوا۔ سارا عالم کفر خاموش ہو گیا ہے اور ہمارے اوپر الزام دیا گیا کہ ہندو یہاں سے ہجرت کر رہے ہیں قتل عام بھارت میں جاری ہے اور ظلم ہم کر رہے ہیں۔ ہندو روزانہ ہزاروں آتے جاتے رہتے ہیں اس کو ڈرامہ بنا دیا گیا کہ پاکستان میں اتنے مظالم ہیں آسام کا مسئلہ پیچھے چلا گیا پھر مشائخ کا مسئلہ اٹھایا گیا جو عیسائی خاتون تھیں پورا میڈیا اس پر لگ گیا کہ ظلم پاکستان میں ہو رہا ہے آپ ان شاء اللہ اس پر تفصیل سے بات کریں گے۔ پھر ہم کچھ فیصلے کریں گے۔ ہمارے فیصلوں میں بڑی باتیں یہ ہیں کہ کشمیر کا مسئلہ نہایت اہم ہے ہم نے دو تین مرتبہ وہاں جلسہ کرنے کا اعلان کیا لیکن بیچ میں اور اہم چیزیں آ گئیں۔ کراچی کے لاٹک مارچ کا اعلان ہوا انہی دنوں میں پھر ہم نے لاہور کا لاٹک مارچ ضروری سمجھا بلوچستان کا ضروری سمجھا گیا۔ ان حالات پر اور کشمیر پر یہ چار پانچ افراد ایک موثر ترین قرارداد پیش کریں گے۔ کشمیر کے بارے میں اور اس کے بعد ہم تاریخ مقرر کر کے وہاں آل پارٹیز کانفرنس یا سربراہی اجلاس اور اسکے ساتھ عوامی جلسے کا اعلان کریں گے۔ دوسرا پروگرام یہ ہوگا کہ ہم کراچی میں انشاء اللہ ایک لاٹک مارچ کریں گے ہمارا ارادہ ہے کہ حیدرآباد سے کراچی تک لاٹک مارچ شروع کریں لیکن حیدرآباد کے حالات ان دنوں سیلاب کی وجہ سے خراب ہیں۔ سکھر میں اور ڈیرہ غازی خان میں سارے اضلاع میں سیلاب آیا ہوا ہے اور خطرہ ہے کہ یہ سیلاب حیدرآباد اور ان علاقوں کا بھی رخ کرے گا اس کے بجائے ہم نے طے کیا کہ لاٹک مارچ ہوگا مزار قائد سے کیماڑی تک جائے گا اس میں لاکھوں لوگ انشاء اللہ شریک ہوں گے اور اس جگہ جائے گا جہاں سے نیو سپلائی سارٹ ہوتی ہے۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ ہم پشاور میں فوجی آپریشن نیو سپلائی ڈرون حملوں پر جو کہ اصل مسئلہ ہے اس پر بہت بڑا جلسہ کریں گے اور رکوش کریں گے کہ اس میں لاکھوں لوگ آجائیں اور قبائل تک ہمارا پیغام

چلا جائے کہ ہم سب آپ کے ساتھ ہیں اور اس کے ساتھ ہی ہم سب کوشش کریں گے کہ بنوں میں ہماری آل پارٹیز کانفرنس ہو جائے۔ اگر یہ بڑی پارٹیاں نہیں آتی ہیں تو کوئی حرج نہیں یہ تو امریکہ کے پٹو ہیں یہ آلہ کار ہیں۔ پارٹی وہ ہوتی ہے جو محبت وطن ہو جو قوم و ملت کی محبت سے سرشار ہو۔ آگ گلنے کے وقت آگے بھگانے میں لگے ہوں یہ تو آگ بھڑکار ہے ہیں یہ ہمارے نہیں ہیں ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہے ہمارا اعتماد اللہ رب العالمین پر ہے نو کم من فتنہ قلیلة غلبت فتنہ کثیرہ باذن اللہ ہم اس کو بدر و احد و جوک کا جہاد سمجھتے ہیں تو ہم یہاں جمع ہوئے ہیں اللہ کی قسم سمجھو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد میں ہیں۔ اتنی بڑی طاقتیں رسول اللہ کے خلاف اکٹھی نہیں ہوئی تھیں بیشک غزوہ احزاب کا موقع بہت نازک تھا مگر اس جنگ اس میں پورا عالم کفر یہودیت عیسائیت کیونزم ہندوازم بدھ مذہب چین یہ سب آپ کے خلاف ہیں اسلام کے خلاف ہیں تو اس جنگ کی اللہ کے ہاں کتنی اہمیت ہوگی آپ خود یہ سوچیں اور اس جنگ میں ٹکلیں اور اللہ کی مدد ہمارے ساتھ ہوگی ان شاء اللہ یہ سب بد قسمت ہیں ان کو اللہ یہ سعادت نہیں دیتا ہے۔

ایں سعادت بزور ہا زونست تانہ بخند خدائے بخشنده

و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

﴿مشرکہ اعلامیہ﴾

دفاع پاکستان کونسل کا سربراہی اجلاس ملک میں انتہائی حد تک بڑھتی ہوئی امریکی مداخلت، بزدلی اور ذلت آمیز طریقہ سے نیٹو سپلائرز کی بحالی امریکی دباؤ پر مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر بھارت کی بالادستی قبول کرنے دینی مسالک کے درمیان مشکلات پیدا کر کے فرقہ واریت کی آگ بھڑکانے، بلوچستان میں حالات کی مسلسل خرابی، کراچی میں بد امنی اور ٹارگٹ کلنگ، قبائلی علاقہ جات میں ڈرون حملے، شمالی وزیرستان میں امریکی حکم پر فوجی آپریشن کے لئے اقدامات اور لاپتہ افراد کو مسلسل غائب رکھنے اور اب بیرونی مداخلت کیلئے از خود اقوام متحدہ کے مشن کو بلانے کے حکومتی اقدام کی مذمت کرتا ہے۔ اور اجلاس اس صورتحال کو مسترد کرتے ہوئے ملک میں فساد، فرائقی، تقسیم و تقسیم اور قتل و غارت کا ذمہ دار حکومت کو قرار دیتا ہے۔

دفاع پاکستان کا سربراہی اجلاس از سر نو اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ امریکی غلامی سے نجات حاصل کر کے دم لیں گے ایسی صلاحیت کی حفاظت کریں گے نیٹو سپلائرز کی بحالی کے بعد تجزیہ کاری قبائلی علاقہ جات میں ڈرون حملوں سے بے گناہ انسانوں کا قتل عام کے ذمہ دار سیاسی اور عسکری قیادت سے ہمارا مطالبہ ہے کہ امریکی دباؤ پر شمالی وزیرستان میں فوجی آپریشن کے لئے اقدامات سر اسرقومی سلامتی کے خلاف ہے۔ حکمران ایسے تباہ کن اقدام سے باز رہیں۔ ملک کے اندر کے سیاسی اور معاشی مسائل سیاسی مذاکرات کی بنیاد پر حل کئے جائیں۔ حکومت نیٹو سپلائی کی بحالی کی غلطی تسلیم

کرے اور امریکہ کے تکبر اور پاکستان میں دہشت گردی کے اقدامات کے جواب میں نیٹو سپلائی فوری طور پر بند کر دے۔
دفاع پاکستان کونسل کا سربراہ اجلاس آزادی کشمیر کی جدوجہد سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، حکومت مسئلہ کشمیر کو پس پشت ڈال کر بھارت سے دوستی کی سنگین غلطی کر رہی ہے، بھارت کے وزیر خارجہ نے پاکستان کی بجائے اپنی ترجیحات کو ڈکٹیٹ کیا ہے۔ بھارت سے تجارت مسئلہ کشمیر اور کشمیریوں سے بھی فراموشی کا ذریعہ ہے۔ لیکن اصل جابھی پاکستان کی صنعت، تجارت اور زراعت کو ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔ بھارت کی دوستی سے پاکستان کو ایک ارب ڈالر سے زائد کا نقصان ہو چکا ہے۔ ہمارا دو ٹوک اعلان ہے کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق حق خود ارادیت کشمیریوں کا حق ہے، ہمیں یقین ہے کہ جدوجہد آزادی کامیاب ہوگی اور کشمیر بنے گا پاکستان۔

دفاع پاکستان کونسل کا سربراہ اجلاس بلوچستان کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، بلوچستان میں مسلسل حالات کی خرابی، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی اور کونٹر کراچی، گلگت بلتستان، قبائلی علاقہ جات، خیبر پختونخوا اور ملک کے دیگر علاقوں میں فرقہ واریت، تشدد اور قتل و غارتگری کی شدید مذمت کرتا ہے۔ کراچی میں مسلسل ٹارگٹ کلنگ، بد امنی اور حکمرانوں کی باہمی بلیک میلنگ اور تصادم پوری قوم کے لئے باعث تشویش ہے، ملک میں بد امنی اور انارکی کے ذمہ دار وفاقی اور صوبائی حکومتیں ہیں۔

دفاع پاکستان کونسل کے اجلاس میں ہارشوں سے متاثرہ عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور تمام جماعتوں کے کارکنان کو ہدایت کی گئی ہے کہ متاثرین کی مدد کیلئے کمر بستہ ہو جائیں۔ مصیبت کی اس گھڑی میں بھائیوں، بہنوں، بچوں کی مدد کی جائے۔

دفاع پاکستان کونسل کے سربراہی اجلاس نے فیصلہ کیا ہے کہ پرامن عوامی احتجاج کیلئے ان پروگراموں پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ دفاع پاکستان کونسل کے سربراہی اجلاس کی عوام سے اپیل ہے کہ پرعزم اور بیدار رہیں، دفاع پاکستان کونسل کے پرامن قومی عوامی احتجاج میں شریک ہوں، سربراہی اجلاس تمام دینی اور قومی سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتا ہے کہ ہر طرح کی ذاتی اور پارٹی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی جدوجہد میں شریک ہو جائیں۔

﴿ آئندہ طے شدہ پروگرام ﴾

قبا ئلی جرگہ سربراہی اجلاس	_____	بروز پیر	24 ستمبر	8 ذیقعدہ۔
ملین مارچ	_____	پشاور	بروز پیر	15 ذیقعدہ۔ یکم اکتوبر
ملین مارچ	_____	کراچی	بروز اتوار	21 ذیقعدہ۔ 7 اکتوبر
کشمیر کانفرنس "کشمیر بنے گا پاکستان"	_____	مظفر آباد	بروز اتوار	28 ذیقعدہ۔ 14 اکتوبر
قبا ئلی، بلوچستان جرگہ سربراہی کانفرنس	_____	لاہور	بروز اتوار	14 ذوالحجہ۔ 4 نومبر